

## مشرقی آرتھوڈوکس عیسائیت اور نئے عہد نامہ عیسائیت کے درمیان تضادات تعارف

مکاشفہ کی کتاب، ابواب 3، 2، ایشیا مائنر کے سات گرجا گھروں کو یسوع مسیح کے خطوط پر مشتمل ہے، ہر ایک تاریخی پتے اور وقت کے ساتھ وسیع تر چرچ کے حالات کے لیے علامتی نوع کے طور پر کام کرتا ہے۔ ان میں سے، پرگم میں چرچ کے مکاشفہ 17، 2:12 کو اکثر فریم ورکس میں عیسائیت کے ایک ایسے مرحلے کی نمائندگی کرنے کے طور پر سمجھا جاتا ہے جو کہ ظلم و ستم کے درمیان وفاداری کی طرف سے خصوصیت رکھتا ہے لیکن دنیوی اتحادوں سے سمجھوتہ کیا جاتا ہے خاص طور پر، بلام سے تشبیہ دینے والے عقائد کا حامل ہونا نیکولائیٹی کی طرف جاتا ہے عام لوگوں پر درجہ بندی۔ تاریخی طور پر، پرگم شاہی فرقے کی عبادت کا ایک مرکز تھا، جس میں شیطان کا تخت کا تخت ممکنہ طور پر زیوس یا رومن شہنشاہ کی تعظیم کی قربان گاہ کا حوالہ دیتا ہے، جو ریاستی طاقت کے الجھاؤ کی علامت ہے۔ مشرقی آرتھوڈوکس چرچ پر اس کا اطلاق کرتے ہوئے جیسا کہ جدید عقائد کا استعمال کرتے ہوئے پہلے کے تجزیے سے دوبارہ اندازہ لگایا گیا ہے، یہ قدیم عقیدے کے قابل ستائش تحفظ اور نئے عہد نامے کی پاکیزگی سے مبینہ انحراف کے درمیان سمجھے جانے والے تناؤ کو اجاگر کرتا ہے، جیسے کہ ریاستی اتھارٹی کے ساتھ انضمام بازنطینی سیزروپیزم اور جدید طرز عمل کی اجازت، عقائد اور جدید نظریات کی اجازت۔ بلام کی تعلیمات کے مشابہ اخلاقی سمجھوتوں کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ خط میں مسیح کے نام کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کی تعریف کی گئی ہے جبکہ گمراہ کن عقائد کی رواداری کی مذمت کی گئی ہے، توبہ کا مطالبہ کیا گیا ہے اور غالب آنے والوں سے پوشیدہ من کا وعدہ کیا گیا ہے۔ یہ سلطنت اور ماورائے بائبل عناصر کے ساتھ آرتھوڈوکس کے تاریخی تعلقات کی تنقید کے ساتھ موافقت کرتے ہوئے، نظریاتی چوکسی کے موضوعات پر روشنی ڈالتی ہے۔

اصطلاح آرتھوڈوکس عیسائیت سے مراد مشرقی آرتھوڈوکس چرچ ہے، جو اپنی جڑیں ابتدائی عیسائی برادریوں تک پہنچاتا ہے اور روایت، عبادت اور نظریے کے ذریعے رسولوں کے ساتھ اثوث تسلسل کا دعویٰ کرتا ہے۔ نئے عہد نامے کی عیسائیت، جیسا کہ اکثر اس تناظر میں استعمال ہوتا ہے، عام طور پر مسیحیت کی ایک شکل کا مطلب مکمل طور پر بائبل پر مبنی ہے، بغیر کسی رسمی رسم یا عبادت کے طریقوں کے بعد کی پیش رفت کے۔ ناقدین کا استدلال ہے کہ بعض آرتھوڈوکس عقائد اور طرز عمل نئے عہد نامہ کی اتھارٹی، نجات، عبادت اور انسانی فطرت کی تعلیمات سے متصادم ہیں۔ تاہم، آرتھوڈوکس الہیات اور مافی الوجود اس بات کو برقرار رکھتے ہیں کہ ان کے عقائد مکمل طور پر بائبل کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، جس کی تشریح رسولی روایت اور چرچ کے فادرز ابتدائی عیسائی رہنما جیسے ایتھانسیس، باسل دی گریٹ، اور جان آف دمشق کی تحریروں کے ذریعے کی گئی ہے۔

ذیل میں، ہم بنیادی مبینہ تضادات کا خاکہ پیش کرتے ہیں، جو بائبل اور آرتھوڈوکس چرچ کے فادرز سے اخذ کرتے ہیں۔ یہ عام تنقیدوں اور آرتھوڈوکس کی تردید پر مبنی ہیں۔ نوٹ کریں کہ چرچ کے فادر آرتھوڈوکس کی بنیاد ہیں، اس لیے ان کا اکثر آرتھوڈوکس عہدوں کی حمایت کے لیے حوالہ دیا جاتا ہے، حالانکہ تشریحات مختلف ہوتی ہیں۔ ہم نے توازن کے لیے دونوں فریقوں کی نمائندگی کرتے ہوئے جہاں ممکن ہو، بنیادی ذرائع سے استدلال پر توجہ مرکوز کی ہے۔

### 1. روایت کی اتھارٹی بمقابلہ صحیفہ تنہا

مبینہ تضاد نقاد کا نظریہ: آرتھوڈوکس عیسائیت مقدس روایت کو بشمول ایکومینیکل کونسلز، چرچ کے فادرز کی تحریریں، عبادت اور شبہیں کو بائبل کے مساوی اختیار دینے کے لیے بلند کرتی ہے، جس کے بارے میں ناقدین کا کہنا ہے کہ کتاب کی بالادستی کو منسوخ کرتا ہے اور انسانوں کے بنائے ہوئے اعمال کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ نئے عہد نامے کے کلام پاک کی تصویر کشی سے متصادم ہے جو کہ اضافی ہے وقعت ذرائع کی ضرورت کے بغیر کافی اور خدا کی طرف سے دی گئی ہے۔ مثال کے طور پر، 2 تیمتھیس 3:16، 17 بیان کرتا ہے: تمام صحیفہ خدا کی سانس ہے اور تعلیم، ملامت، اصلاح اور راستبازی کی تربیت کے لیے مفید ہے، تاکہ خدا کا بندہ ہر اچھے کام کے لیے پوری طرح لیس ہو جائے۔ ناقدین کا استدلال ہے کہ یہ ماورائے بائبل روایت کو غیر ضروری بناتا ہے، یسوع کی فریسیوں کی ڈانٹ ڈپٹ کی بازگشت جو کہ روایات کو خدا کے کلام پر ترجیح دیتے ہیں مرقس 7:13 اس طرح آپ اپنی روایت سے خدا کے کلام کو منسوخ کر دیتے ہیں جو آپ نے

دیا ہے۔

آرتھوڈوکس کی تردید: روایت صحیفہ سے الگ یا اس سے اوپر نہیں ہے بلکہ اس کا احاطہ کرتی ہے، جیسا کہ بائبل خود زبانی اور تحریری رسولی تعلیمات کو برقرار رکھنے کا حکم دیتی ہے۔ 2 تسالونیکیوں 2:15 ہدایت کرتا ہے: مضبوط رہیں اور ان تعلیمات کو مضبوطی سے پکڑے رہیں جو ہم نے آپ کو دی ہیں، خواہ زبانی ہو یا خط سے۔ آں دی سپیرٹ باب 27 میں باسل دی گریٹ 379-330 جیسے چرچ کے فادر غیر تحریری روایات مثلاً صلیب کی نشانی کی تصدیق کرتے ہیں کہ ان کے پاس صحیفہ کے برابر رسولی اختیار ہے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ وہ نظریاتی بدعنوانی کو روکنے کے لیے سونپے گئے تھے۔ آرتھوڈوکس ذرائع اس بات پر زور دیتے ہیں کہ چرچ نے نئے عہد نامے کو روایت کے ذریعے مرتب کیا مثلاً 397 عیسوی میں کارتھیج جیسی کونسلوں کے ذریعے، اس لیے روایت کو رد کرنا بائبل کے اپنے اختیار کو مجروح کرتا ہے۔ وہ صرف کلام پاک پر زور کو تشریحی افراتفری کا باعث سمجھتے ہیں، کیونکہ بائبل کلیسیا کے سیاق و سباق کے بغیر خود تشریح نہیں کرتی۔

## 2. نجات بطور کے ساتھ تعاون بمقابلہ تنہا ایمان

مبینہ تضاد نقاد کا نظریہ: آرتھوڈوکس نجات کو ایک ایسے عمل کے طور پر سکھاتا ہے جس میں خدا کے فضل ہم آہنگی کے ساتھ انسانی تعاون شامل ہے، جس میں ساکرامنٹس اور سنتی طریقوں جیسے کام شامل ہیں، جس سے دیوبت سے تھیوسس، خدا کی طرح بننا شامل ہے۔ یہ مبینہ طور پر کاموں کے علاوہ صرف ایمان کے ذریعے نجات پر نئے عہد نامہ کے زور سے متصادم ہے۔ افسیوں 2:9، 8 اعلان کرتا ہے: کیونکہ آپ کو فضل سے، ایمان کے وسیلہ سے نجات ملی ہے اور یہ آپ کی طرف سے نہیں ہے، یہ خدا کا تحفہ ہے نہ کہ اعمال سے، تاکہ کوئی فخر نہ کر سکے۔ ناقدین رومیوں 3:28 کی طرف اشارہ کرتے ہیں ایک شخص قانون کے کاموں کے علاوہ ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے اور دلیل دیتے ہیں کہ آرتھوڈوکسی جواز صداقت کا فوری اعلان کو تقدیس جاری ترقی کے ساتھ الجھاتی ہے، انسانی کوششوں کو شامل کر کے ممکنہ طور پر رحوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔

آرتھوڈوکس کی تردید: نجات فضل سے ہے، لیکن ایمان فعال اور تعاون پر مبنی ہے، جیسا کہ بائبل ایمان کو مربوط کرتی ہے اور بغیر علیحدگی کے کام کرتی ہے۔ جیمز 2:24 بیان کرتا ہے: آپ دیکھتے ہیں کہ ایک شخص اپنے اعمال سے راستباز سمجھا جاتا ہے نہ کہ صرف ایمان سے، اور آیت 26 مزید کہتی ہے: جس طرح روح کے بغیر جسم مردہ ہے، اسی طرح ایمان بغیر عمل کے مردہ ہے۔ آں دی کارنیشن میں ایتھنسیس 296-373 جیسے چرچ کے فادرز تھیوسس کو مسیح کے اوتار کے ذریعے انسانیت کی بحالی کے طور پر بیان کرتے ہیں، میرٹ نہیں بلکہ الہی زندگی میں شرکت 2 پیٹر 1:4: کہ آپ الہی فطرت میں حصہ لے سکتے ہیں۔ آرتھوڈوکس واضح کرتے ہیں کہ کام فضل کا پھل ہیں، خوبیاں نہیں، اور فلپیوں 13:2، 12 کا حوالہ دیتے ہیں خوف اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کریں، کیونکہ یہ خدا ہی ہے جو آپ میں کام کرتا ہے۔ الہی انسانی ہم آہنگی ظاہر کرنے کے لیے۔ ان کا استدلال ہے کہ صرف ایمان مکمل بائبل گواہ کو نظر انداز کرتا ہے اور اینٹی نومی ازم لاقانونیت کو خطرہ لاحق ہے۔

## 3. شبہیں اور سنتوں کی تعظیم بمقابلہ بت پرستی کی ممانعت

مبینہ تضاد تنقید کا نقطہ نظر: سنتوں اور مریم کی شبہیں کے سامنے جھکنا، چومنا، یا دعا کرنا جیسے آرتھوڈوکس طریقوں کو بت پرستی یا پوجا کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو نئے عہد نامے میں ایسے طریقوں کی کمی اور کندہ شدہ تصاویر کے خلاف پرانے عہد نامے کے احکامات کے خلاف ہے۔ 20:4، 5 جو نئے عہد نامہ کے سیاق و سباق میں حوالہ دیا گیا ہے خبردار کرتا ہے: آپ اپنے لیے بت نہ بنائیں... آپ ان کے آگے سجدہ نہ کریں یا ان کی عبادت نہ کریں۔ ناقدین نے 1 تیمتھیس 2:5 کا حوالہ دیتے ہوئے سنتوں کو سفارشی کے طور پر مدعو کرنے کے لئے نئے عہد نامے کی کوئی نظیر نہیں نوٹ کی: کیونکہ خدا اور بنی نوع انسان کے درمیان ایک ہی خدا اور ایک ہی ثالث ہے، مسیح یسوع۔

آرتھوڈوکس کی تردید: تعظیم دولیا سنتوں کو مسیح کے جسم کے ساتھی ارکان کے طور پر عزت دیتی ہے، جو خدا کے لیے مخصوص عبادت لیٹریا سے مختلف ہے، اور شبہیں الہی کی کھڑکیاں ہیں، بتوں کی نہیں۔ بائبل میں تعظیم کی تصویر کشی کی گئی ہے، جیسا کہ مکاشفہ 5:8 مقدسوں کی دعائیں کرنے والے بزرگ اور عبرانیوں 12:1 گواہوں کا بادل۔ آں دی ڈیوان امیجز میں چرچ کے فادر جان آف دمشق 749-675 نے مجسمہ سازی کے خلاف شبہیں کا دفاع کرتے ہوئے اوتار کا حوالہ دیا: چونکہ خدا مسیح میں ظاہر ہوا جان 1:14، اس کی تصویر کشی اس کی انسانیت کی حقیقت کا احترام کرتی ہے۔

آرتھوڈوکس عہد نامہ قدیم کی مثالوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جیسے صندوق پر کروہیم [خروج 25:18] اور دلیل دیتے ہیں کہ نیا عہد نامہ اس طرح کی علامت کو پورا کرتا ہے، نہ کہ ختم کرتا ہے۔ سنتوں سے [دعا] کرنے کا مطلب ہے ان کی شفاعت مانگنا، جیسا کہ زمینی درخواستوں میں [جیمز 5:16] ایک [دوسرے] کے لیے دعا کریں [دعا]۔

#### 4. اصل گناہ اور انسانی فطرت کا منظر

[مبینہ تضاد] تنقید کا نظریہ: [آرتھوڈوکس آباؤ] گناہ [انسانیت کو موت اور آدم سے گناہ کرنے کا رجحان وراثت میں ملتا ہے، لیکن ذاتی جرم نہیں] سکھاتا ہے، مکمل بدکاری یا الزامی جرم کو مسترد کرتا ہے۔ یہ مبینہ طور پر نئے عہد نامے میں انسانیت کی غلامی کی عکاسی کو نرم کرتا ہے، مسیح کے کفارہ کی ضرورت کو کم کرتا ہے۔ رومیوں 5:12، 18 بیان کرتا ہے: گناہ [ایک آدمی کے ذریعے دنیا میں داخل ہوا، اور گناہ کے ذریعے موت... ایک جرم کا نتیجہ سب کے لیے سزا تھا۔] [آرتھوڈوکس کی تردید: زوال موت اور بدعنوانی لے کر آیا، لیکن جرم ذاتی ہے] [حزقی ایل 18:20: جو] گناہ کرتا ہے وہی مرے گا [چرچ کے فادر ایرینیئس] 130 [202] [سینٹ] [میں آدم کے گناہ کو انسانیت کو کمزوری سے متاثر کرنے کے طور پر بیان کرتے ہیں، خودکار سزا سے نہیں، اسے ٹھیک کرنے کے لیے مسیح کی تجدید پر زور دیتے ہیں۔ آرتھوڈوکس زبور 51:5] [بقیہ] [طور پر میں پیدائش کے وقت گنہگار تھا] [کو شاعرانہ، نظریاتی جرم کے طور پر پیش کرتے ہیں، اور ان کے نقطہ نظر کو پیدائش کی عالمی مذمت کا خیال کیے بغیر نئے عہد نامے کے توبہ کی کال کے ساتھ موافقت کرتے ہیں۔]

#### 5. مقدسات [مثال کے طور پر، یوکرست اور اعتراف] بطور لازمی بمقابلہ علامتی

[مبینہ تضاد] نقد کا نظریہ: [آرتھوڈوکس یوکرست کو مسیح کا حقیقی جسم اور خون] [ایک بار قربانی کی یادگار] کے طور پر دیکھتا ہے اور نئے عہد نامہ کی ایک بار کی قربانی اور خدا تک براہ راست رسائی کے خلاف، معافی کے لیے پادریوں کے سامنے اعتراف کا تقاضا کرتا ہے۔ عبرانیوں 10:10، 14: ہم [یسوع مسیح کے جسم کی قربانی کے ذریعے ایک بار ہمیشہ کے لیے مقدس کیے گئے ہیں... ایک ہی قربانی کے ذریعے اُس نے اُن لوگوں کو ہمیشہ کے لیے کامل کر دیا ہے جو مقدس بنائے جا رہے ہیں۔] [1 یوحنا 1:9] خدا کے سامنے براہ راست اعتراف کا وعدہ کرتا ہے۔

[آرتھوڈوکس کی تردید: یوکرست مسیح کی ابدی قربانی میں شرکت ہے] [عبرانیوں 13:8: یسوع] [مسیح کل اور آج اور ہمیشہ کے لیے ایک ہی ہے] [دوبارہ قربانی نہیں، یوحنا 56] [6:53] کے مطابق جب [تک کہ آپ ابن آدم کا گوشت نہ کھائیں اور آپ میں اس کا خون نہیں پیا جائے گا] [انٹیوچ کے چرچ کے فادر اگنیٹیس] [107] [35] [نے سمیرنیوں کو خط میں اسے امریت] [کی دوا] [کہا ہے۔ پادریوں کے سامنے اعتراف جیمز 5:16 اور یوحنا 20:23 کو پورا کرتا ہے] [مسیح رسولوں کو گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار دیتا ہے]۔ [آرتھوڈوکس مقدسات کو فضل سے متاثر، علامتی نہیں، ابتدائی چرچ کے عمل کے مطابق دیکھتے ہیں۔]

#### 6. بائبل کی کین [ڈیوٹر وکانونیکل کتابوں کی شمولیت]

[مبینہ تضاد] تنقید کا نقطہ نظر: [آرتھوڈوکس بائبل میں ٹوٹ اور میکابیز] [کچھ نظریات میں اپوکریفا] جیسی کتابیں شامل ہیں، جن کا نئے عہد نامے میں مستند کے طور پر حوالہ نہیں دیا گیا ہے اور ان میں مبینہ نظریاتی غلطیاں ہیں [مثلاً 2 میکابیز 12 میں مردوں کے لیے دعائیں]۔ یہ کینن کو عبرانی صحیفوں سے آگے بڑھاتا ہے جو یسوع نے استعمال کیا تھا، جو کہ نئے عہد نامے کی مضمحل 39 کتاب پرانے عہد نامے سے متصادم ہے۔

[آرتھوڈوکس ریبولٹ: سیپٹواجٹ] [یونانی پرانا عہد نامہ، بشمول ان کتابوں] [کو یسوع اور رسولوں نے استعمال کیا تھا] [مثال کے طور پر، عبرانیوں 11:35] [2 میکابیز 7 کی طرف اشارہ کرتا ہے]۔ [ایتھناسیئس جیسے چرچ کے فادر نے انہیں اپنے 39 ویں فیستل لیٹر] [367] [میں ترمیم کے طور پر درج کیا، اور کونسلوں نے ان کی تصدیق کی۔ آرتھوڈوکس کا کہنا ہے کہ ان کتابوں کو بنانا ایک اختراع تھا، اور کتابیں شفاعت جیسے عقائد کی حمایت کرتی ہیں] [مکاشفہ 4:3] [8:3] کے مطابق]۔

خلاصہ یہ کہ یہ [تضادات] [اکثر مختلف ہرمینیٹکس سے پیدا ہوتے ہیں: صرف کلام پر زور دینے والے نقطہ نظر انفرادی تشریح کو ترجیح دیتے ہیں، جب کہ آرتھوڈوکس فرقہ وارانہ روایت پر زور دیتے ہیں جن کی رہنمائی باپ اور روح القدس کرتی ہے۔]

آرتھوڈوکس ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کے طرز عمل نئے عہد نامے کی عیسائیت کو مجسم کرتے ہیں، جب کہ ناقدین کو بعد از رسولی اکریشن نظر آتا ہے۔ گہری کھوج کے لیے، بنیادی تحریریں جیسے فلوکالیا [ ] والد کی تحریریں [ ] سے رجوع کریں۔ تاریخی اسکالرشپ، جیسا کہ آرتھوڈوکس سیاق و سباق میں دفاع کیا جاتا ہے، سیکنڈ ٹیمپل یہودیت اور چرچ کے ابتدائی طریقوں کا جائزہ لے کر ان کو واضح کر سکتا ہے۔